السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکا اور لڑکی کے ماں باپ صغر سنی میں انتقال کرگئے۔ اور ماموں نے پرورش کیے ان بچوں کے والدین کے پاس کسی قدر زیور اور مویشی بھی تھے۔ جب لڑکی بالغ ہوئی ماموں نے شادی کردی۔ اور اپنے گھر سے چند مویشی بھی بطور ہبہ کے دیئے جب لڑکا بالغ ہوا۔ مویشی اور زیور اپنے ماموں سے لے کر بہن کے پاس رہنے لگا۔ امسال اس کا انتقال ہوگیا۔ ماموں نے وہ رقومات جو اس کے والد کی تھیں۔ اس کی بہن سے لے کر کہا کہ میں اس کا چہلم کروں گا۔ بہن اس کے خلاف ہے اور کہتی ہے میں چہلم کروں گی۔ غرض یہاں تک نزاع ہوئی کہ اس لڑکی کو شادی میں دیئے ہوئے مویشی بھی واپس لینے کا ماموں ارادہ کرتا ہے۔ لہذا دریافت طلب امر یہ ہے کہ آیا ماموں کا ان رقومات و مویشی پر جو ان کے بچوں کے ماں باپ کے تھے۔ کوئی حق پہنچتا ہے یا نہیں اور وہ مویشی جو شادی میں لڑکی کو دیئے تھے ماموں واپس لینے کا مجاز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کی رقوم اور مویشی کا حق ان کی اولاد لڑکے لڑکی کو ہے۔ ان کے ماموں کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۔ الایۃ۔ ماموں نے جو مویشی ہبہ کیے ہیں ان کا واپس لینا منع ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 536

محدث فتویٰ